Lord Macaulay's address to the British Parliament

لارڈ میکالے جوکہ Legislative Council کا ممبر تھا حکومت برطانیہ نے اُسے mission دے کر بھیجا کہ ہندوستان کی سوسائٹی کا جائزہ لے اور قابل عمل رپورٹ پیش کرے چنانچہ 2 فروری 1835ء کو Lord Maculay نے برطانوی پارلیمان کے سامنے اپنی رپورٹ کچھ یُوں پیش کی۔(اس کا ایک پیراگراف درج ذیل ہے)

I have traveled across the length and breadth of India and I have not seen one person who is a beggar, who is a thief. Such wealth I have seen in this country, such high moral values, people of such caliber, that I do not think we would ever conquer this country, unless we break the very backbone of this nation, which is her spiritual and cultural heritage, and, therefore, I propose that we replace her old and ancient education system; her culture, for if the Indians think that all that is foreign and English is good and greater than their own, they will lose their self-esteem, their native self-culture and they will become what we want them, a truly dominated nation."

میں نے ہندوستان کے طول وعرض کا دورہ کیا میں نے ایک شخص بھی ایسا نہیں دیکھا جو گداگر ہو، جو چور ہو۔ایسی دولت میں نے اس ملک میں دیکھی، ایسے اعلیٰ اخلاقی اقدار۔ایسی قابلیت اور صلاحیت کے لوگ کہ میں تو سوچ بھی نہیں سکتا کہ ہم کبھی اس ملک کو فتح کر پائیں گے۔جب تک کہ ہم اس قوم کی ریڑھ کی ہڈی، جو کہ اس کی روحانی اور ثقافتی ورثہ ہے کو تباہ وبرباد نہ کر دیں۔اسلئے میں یہ تجویز پیش کرتا ہوں کہ اس قوم کے پرانے اور قدیم نظام تعلیم کو تبدیل کر دیا جائے۔کیونکہ اگر ہندوستانی یہ سوچنے لگیں کہ وہ سب کچھ جو بدیسی اور انگریزوں کا ہے وہ ان کے اپنے سے بہتر اور عظیم ہے تو وہ اپنی عزت نفس اور آبائی ثقافت پر فخر سے محروم ہو جائیں گے۔وہ اس طرح بن جائیں گے جیسے ہم چاہتے ہیں یعنی حقیقی معنوں میں ایک غلام قوم۔

وٹ !لارڈ میکالے کے ایجنڈے کی روشنی میں مغرب آج بھی مسلمانوں کی نئی نسل کو حقیقی معنوں میں غلام
نانے کے لیے ترقی اور امداد کے نام پر اپنی کاروائیوں کو جاری رکھے ہوئے ہے جس کی واضح مثال کتابوں کی
ت فراہمی کی آڑ میں نصاب تعلیم میں تبدیلی ہے۔

ESR کے نام خیبر پختونخواہ حکومت کو یورپی امدادی اداروں کی طرف سے خطیر رقم فراہم کی جاری ہے۔
ں سے کتابوں کی مفت فراہمی کے علاوہ تبدیلی نصاب کے ایجنڈے پر عمل کیا جارہا ہے۔نصاب کو یورپی
ی اداروں کے رحم وکرم پر چھوڑ دیا گیا ہے۔جس سے نئی نسل اسلام کے آفاقی تصور، نظریہ پاکستان اور
دینی وروحانی ورثے سے نابلد اور ذہنی طور پر مغرب کے غلام بن کر رہ جائیں گے۔

ذیل میں Education Sector Reform Unit(ESRU) کے نام

پر یورپی امدادی اداروں کی طرف سے فراہم کیے جانے والے فنڈز کی تفصیل آپ خود اندازہ لگالیں کہ صوبائی حکومت جانے انجانے میں اپنی نظریاتی اساس پر کلہاڑا چلا چکی ہے۔

2012-16 کے لیے
56988 ملین روپے

Name of Donor	Duration in Years	Amount in FC (Million)	Amount in PKR (Million)
DFID	5	£300.00	40,500
EC	3	35.00 Euro	3,850
USAid	3	$102.00	8,364
Dutch	3	$32.00	2,624
GIZ	3	15.00	1650
		Total	56988

جبکہ بعد میں 55338 ملین روپے

Name of Donor	Duration in Years	Amount in FC (Million)	Amount in PKR (Million)
DFID	5	£300.00	40,500
EC	3	35.00 Euro	3,850
USAid	3	$102.00	8,364
Dutch	3	$32.00	2,624
		Total	55,338

(www.kpese.gov.pk)

اقوام کے عروج وزوال کی ساری تاریخ اس بات کی شاہد ہے کہ تعلیمی ادارے، تعلیم طالبعلم اور اساتذہ انقلاب سازی میں سب سے اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ جس قوم کے تعلیمی اداروں میں اپنی تاریخ سے آشنائی کے بل بوتے پر طلبہ کی تربیت کی جاتی ہو وہ قومیں عروج کی منازل طے کر کے اس منزل تک جا پہنچتی ہیں جس کے بارے میں یہ کہنا مناسب ہوگا۔

عروج آدم خاکی سے انجم سہمے جاتے ہیں　　کہ یہ ٹوٹا ہوا تارا مہ کامل نہ بن جائے

کستان جنت نشان خطہ ارضی، باغیرت اور باحمیت قوم کا مولد و مسکن ہے۔ پوری دنیا کیلئے انتہائی اہمیت کا حامل یہ ملک اس وقت اندرونی یرونی سازشوں کا شکار ہونے کے باوجود اپنی شناخت قائم رکھے ہوئے ہے۔ اس شناخت اور اسلامی تشخص کو ختم کرنے کیلئے عالمی سطح پر ظم منصوبہ بندی کے تحت تعلیمی اداروں کے نصاب میں مغربی منشاومرضی کے مطابق تبدیلیوں کا ایک مکروہ سلسلہ شروع کر دیا گیا ہے۔ صوبہ بھر میں اسلامی شعائر اور شخصیات کی بجائے یورپی مفکرین اور مغربی طرز زندگی کو بیان کر کے طلباء کو اسلامی اقدار و روایات سے دور اجارہا ہے

تقابلی جائزہ مابین **اردو** برائے جماعت **اول** KP (1st) (پرانی اور نئی کتاب)	
کالم نمبر ۱ پرانی کتاب	کالم نمبر ۲ نئی کتاب (تعلیمی سال 2016-17)
1) "ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم صفحہ نمبر 27 کے پہلے پیراگراف میں جملہ "آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا" موجود ہے۔	"ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم" نئی کتاب کے صفحہ نمبر 10 کے پہلے پیراگراف سے یہ جملہ "آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا" حذف کردیا گیا ہے۔
2) "قرآن" صفحہ نمبر 50	تمام اسباق حذف کردیئے گئے ہیں
3) "ایک ہے بس اللہ کا نام" (نظم) صفحہ نمبر 52	
4) "نماز پڑھو" (نظم) صفحہ نمبر 68	

نوٹ:۔ پرانی کتاب میں اسباق کی تعداد 30 تھی جبکہ نئی کتاب میں اسباق کی تعداد صرف 15 ہے۔

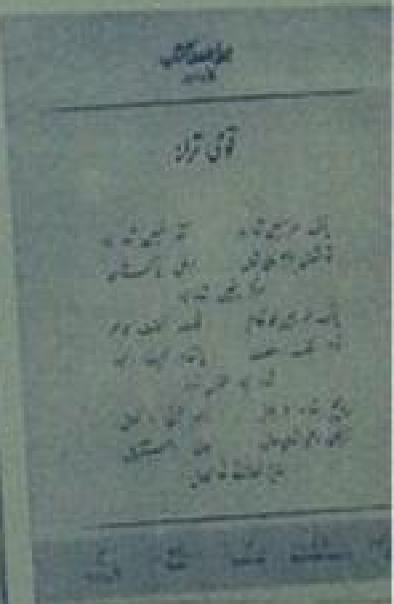
نئی کتاب





پرانی کتاب





تقابلی جائزہ مابین اردو برائے جماعت دوئم KP (2nd) (پرانی اور نئی کتاب)

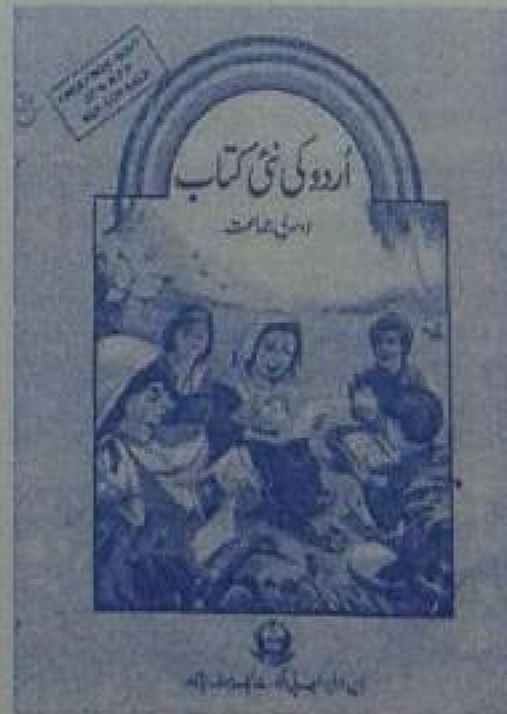
کالم نمبر۱ پرانی کتاب	صفحہ	کالم نمبر۲ نئی کتاب (تعلیمی سال 2016-17)	صفحہ
1) "ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری باتیں"	صفحہ نمبر 26	1) بنیادی پیشے	صفحہ نمبر 10
2) "حضرت ابوبکر صدیقؓ"	صفحہ نمبر 46	2) کھیلوں کی اہمیت	صفحہ نمبر 39
3) "ہمارے قائد اور پاکستان"	صفحہ نمبر 47	3) ریل گاڑی کی کہانی	صفحہ نمبر 47
4) "حج کا سفر"	صفحہ نمبر 58	4) نینو کی کہانی	صفحہ نمبر 63
5) "حضرت عمر فاروقؓ"	صفحہ نمبر 70	5) یادگار سفر	صفحہ نمبر 83
6) "دعا" (نظم)	صفحہ نمبر 92	6) تصویری کہانی	صفحہ نمبر 97

نئی کتاب





پرانی کتاب



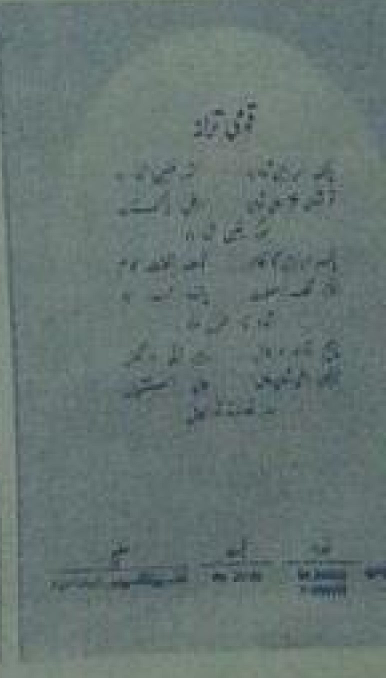


تقابلی جائزہ مابین اردو برائے جماعت سوئم KP(3rd) (پرانی اور نئی کتاب)

کالم نمبر۱ پرانی کتاب	کالم نمبر۲ نئی کتاب (تعلیمی سال 2016-17)
1) "آئیں نماز پڑھیں" صفحہ نمبر 24 - 23	1) تصویری کہانی صفحہ نمبر 22, 23
2) "مل جل کر رہنا ہے" صفحہ نمبر 28 - 27	2) لچو خرگوش صفحہ نمبر 31, 32, 33, 34
3) "اللہ کی آخری کتاب" صفحہ نمبر 43, 44, 45	3) خط صفحہ نمبر 44
4) "حضرت علی مرتضیٰؓ" صفحہ نمبر 67-68-69	4) سنتی آنکھیں بولتے ہاتھ صفحہ نمبر 63, 64, 65
5) "ہمیشہ سچ بولو" (شیخ عبدالقادر جیلانیؒ) صفحہ نمبر 77-78-79	5) پولو صفحہ نمبر 85, 86, 87
6) "دعا" (لب پہ آتی ہے دعا بن کر تمنا میری) (علامہ اقبالؒ) صفحہ نمبر 89	

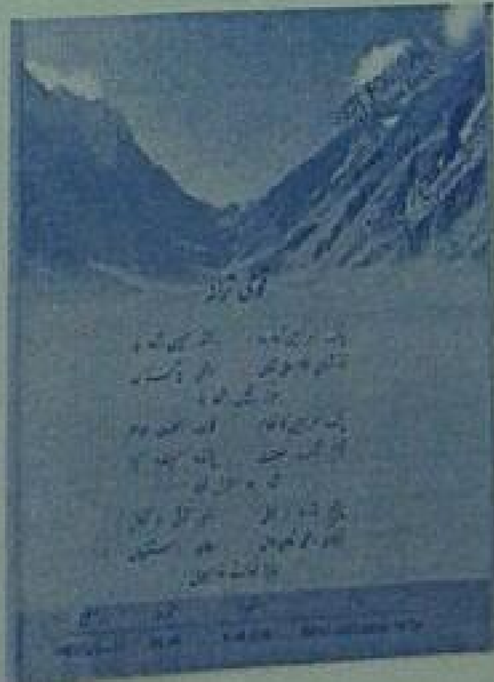
پرانی کتاب





نئی کتاب





تقابلی جائزہ مابین اردو برائے جماعت چہارم (KP (4th پرانی اور نئی کتاب)

کالم نمبر ۱ پرانی کتاب		کالم نمبر ۲ نئی کتاب (تعلیمی سال 2016-17)	
1) "حضرت عائشہ صدیقہؓ"	صفحہ نمبر 15-16-17	1) صحت وصفائی	صفحہ نمبر 17, 18, 19, 20
2) "علامہ محمد اقبالؒ"	صفحہ نمبر 26-27-28-29	2) ہمارا ماحول	صفحہ نمبر 75, 76, 77, 78
3) "ٹیپو سلطان شہید"	صفحہ نمبر 36-37-38	3) ٹوٹ بٹوٹ کے مُرغے	صفحہ نمبر 105
4) "قائداعظم محمد علی جناحؒ (نظم)	صفحہ نمبر 48 - 49	4) کفایت شِعاری	صفحہ نمبر 109 تا 113
5) "مینار پاکستان"	صفحہ نمبر 56 - 57	5) تصویری کہانی	صفحہ نمبر 151
6) "حضرت فاطمہؓ"	صفحہ نمبر 80-81-82-83		
7) "امام ابوحنیفہؒ"	صفحہ نمبر 94 - 95		
8) "دعا" (الٰہی بے کسوں کے کام آؤں)	صفحہ نمبر 105		

پرانی کتاب





نئی کتاب





تقابلی جائزہ مابین **اردو** برائے جماعت **پنجم KP (5th)** پرانی اور نئی کتاب	
کالم نمبر ۱ پرانی کتاب	کالم نمبر ۲ نئی کتاب (تعلیمی سال 2016-17)
1) "حضرت عائشہ صدیقہؓ" صفحہ نمبر 13-14-15	1) سکاوٹنگ صفحہ نمبر 42 تا 48
2) "درگزر" (نظم) صفحہ نمبر 17	
3) "حضرت بلالؓ" صفحہ نمبر 18 - 19	2) ہمارے پیشے صفحہ نمبر 52 تا 57
4) "قائداعظم محمد علی جناحؒ" صفحہ نمبر 31-32-33-34	
5) "میرا خدا" (نظم) صفحہ نمبر 43 - 44	3) مُردوں کا ٹیلا صفحہ نمبر 60 تا 64
6) "رابعہ بصریؒ" صفحہ نمبر 45-46-47	
7) "مجاہدہ اسلام حضرت خولہؓ" صفحہ نمبر 50-60-61-62	4) پاکستانی مسیحا صفحہ نمبر 68 تا 72
8) "میجر عزیز بھٹی شہید" صفحہ نمبر 66-67-68-69-70	
9) "دو کم سن مجاہد" صفحہ نمبر 95-96-97	5) ماحول کی آلودگی صفحہ نمبر 79 تا 83
10) "محمد بن بختیار خلجی" صفحہ نمبر 72-73-74	
11) "سانچ کو آنچ نہیں" صفحہ نمبر 79-80-81	
12) "سعودی عرب" صفحہ نمبر 110-111-112-113	نوٹ:۔ پُرانی کتاب میں 38 اسباق تھے جبکہ نئی کتاب میں صرف 21 اسباق ہیں۔
13) "عجب خان آفریدی" صفحہ نمبر 118-119-120	
14) "دُعا" (لب پہ آتی ہے) صفحہ نمبر 121	

پرانی کتاب




نئی کتاب





تقابلی جائزہ مابین عربی برائے جماعت ششم (پرانی اور نئی کتاب)	
کالم نمبر۱ (6 سال پہلے کی کتاب)	کالم نمبر۲ موجودہ کتاب (تعلیمی سال 17 - 2016)
فی المسجد (صفحہ نمبر 12 تا 14) (مسجد میں) نبینا محمد صلی اللہ علیہ وسلم صفحہ نمبر 26,27,28,29 سورۃ الفاتحہ صفحہ نمبر 39,40 سورۃ البقرۃ صفحہ نمبر 111-41 پوری سورت	التلمیذ والمدرس مکالمہ صفحہ نمبر ۷،۶،۵،۴ المطر (بارش) صفحہ نمبر 11 النظافۃ (صفائی) صفحہ نمبر 21 الرفق باالحیوانات (حیوانات سے حسن سلوک) صفحہ نمبر 24 حول المائدہ (دسترخوان) صفحہ نمبر 34 الحدیقہ (باغیچہ) صفحہ نمبر 34 من جسم الانسان (انسانی اعضاء) 37 البرید (ڈاک خانہ) صفحہ نمبر 47 حدیقۃ شالیمار (شالیمار باغ) صفحہ نمبر 56 ممر خیبر (درہ خیبر) صفحہ نمبر 66 الحیاۃ الریفیۃ فی باکستان (پاکستان کی معاشرتی زندگی) صفحہ نمبر 69 النشید الصباح (صبح کا ترانہ) صفحہ نمبر 78

پرانی کتاب





نئی کتاب





تقابلی جائزہ مابین عربی برائے جماعت ہفتم (پرانی اور نئی کتاب)	
کالم نمبر۱ (5 سال پہلے کی کتاب)	**کالم نمبر۲ موجودہ کتاب (تعلیمی سال 17 - 2016)**
من اخلاق الرسول (رسول ﷺ کے اخلاق 4	الربیع (موسم بہار) صفحہ نمبر1
الحدیث الشریف (حدیث شریف) 10	النشید (ترانہ) صفحہ نمبر9
جوامع الکلم (جامع کلمات) صفحہ نمبر 15	الحواربین المریض والطبیب (مکالمہ) صفحہ نمبر12
الاخوة الاسلامیة صفحہ نمبر 25	لعبة الکرکت (کرکٹ کا کھیل) صفحہ نمبر 16-17
معرفة اللّٰہ (اللہ کی پہچان) صفحہ نمبر 39	بلوشستان ارض معادن (بلوچستان ارض معدنیات) صفحہ نمبر 23-24
سورة آل عمران (مکمل مع ترجمہ) 56 تا 155	حدیقة الحیوانات (چڑیا گھر) صفحہ نمبر 27-28
	الوقت ثمین (قیمتی وقت) 39-40
	وجبا ت الطعام الباکستانیه (پاکستانی کھانے) صفحہ نمبر 59-60
	الحواربین الطالب ومدیر المکتبه (طالب علم اور لائبریرین کے درمیان مکالمہ) صفحہ نمبر 62-63
	التعاون الاجتماعی (معاشرتی تعاون) صفحہ نمبر 68-69
	الملابس الشبحیة (جدید لباس) صفحہ نمبر 68-69
	نهرالسند (دریائے سندھ) صفحہ نمبر 78-79
	طلب الاجازة مدیرالمدرسة (سکول کے استاد سے چھٹی کی درخواست 81)

نئی کتاب





پرانی کتاب



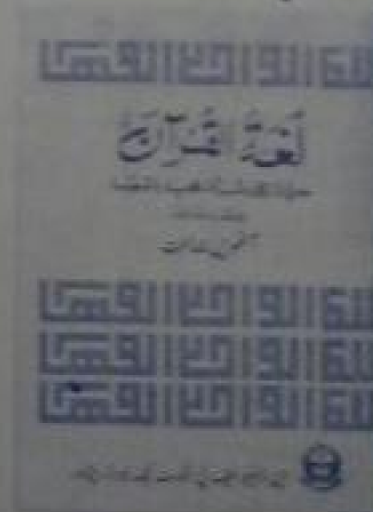


تقابلی جائزہ مابین عربی برائے جماعت ہشتم (پرانی اور نئی کتاب)

کالم نمبر1 (4 سال پہلے کی کتاب)	کالم نمبر2 موجودہ کتاب (تعلیمی سال 17 - 2016)
الزوجة الوفية السيده خديجةؓ 1-2-3	السند (صوبہ سندھ) 13 -14 -15
عدل عمرؓ 21, 22, 23	المصيف (موسم گرما) 18 - 19
المعلم المجاهد	الفاكهي والمشترى (مكالمه) 22-21
صحابی مصعب بن عمیرؓ 30, 31, 32	
التراث الخضارى الاسلامى	
من علماء المسلمين	الملتان (ملتان شہر) 33 - 34
مسلمان سائنسدان 51-52-53	المناطق الشماليه (شمالی علاقہ جات) صفحہ نمبر 37 - 38
سورة يوسف مکمل بمعہ ترجمہ 82 - 128	الحوار بين المسافر والمفتش 41- 42
سورة يٰس مکمل بمعہ ترجمہ 131 - 148	مصطفىٰ لطفى المنفلوطى (سابقہ مورخ) 48 - 49
سورة الحجرات مکمل بمعہ ترجمہ 152 - 156	حفلة الزواج (شادی کی تقریب) 53 - 54
سورة الواقعه مکمل بمعہ ترجمہ 161 - 169	الشتاء (سردی) 61
	النشيد الوطنى (ملی نغمہ) 64
	رابطة العالمى الاسلامى تنظيم 67 - 68
	آداب المعوقين (معذوروں کے آداب) 83 - 84 - 85
	الفواكه (پھل) 87 - 88
	غلام على آذاد البلجرامى (تاریخی شخصیت) 91 - 92

پرانی کتاب





نئی کتاب

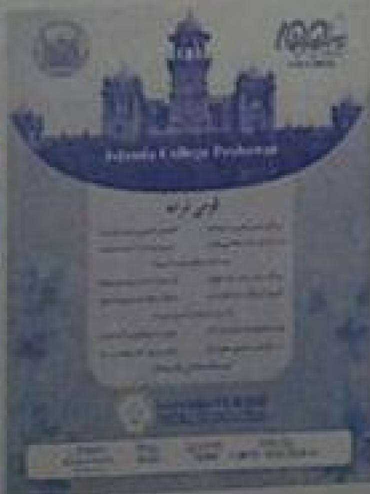




تقابلی جائزہ مابین انگلش برائے جماعت ہشتم KPK(8th) (پرانی اور نئی کتاب)	
کالم نمبر۲ تعلیمی سال 2016-17 سے پڑھائی جانے والی کتاب	کالم نمبر۱ تعلیمی سال 2014-15 میں پڑھائی جانے والی کتاب
1) A Generous Deed **Page No. 1, 2, 3, 4, 5, 6** یہ سبق حاتم طائی کی سخاوت کے بارے میں ہے کہ کس طرح وہ اپنے قیمتی گھوڑے کو مہمان نوازی کی خاطر ذبح کر دیتا ہے۔	**1) Prophet Muhammad (PBUH) A Model of Truth and Honesty** **Page No 1, 2, 3, 4, 5,6**
2) Gulliver in a New World **Page No. 9, 10, 11, 12, 13, 14** یہ سبق انگریز مصنف Jonathan Swift کے فرضی سفر نامے کے فرضی کردار Gulliver کے بارے میں ہے۔	**2) Knowing about Dr. Allama Muhammad Iqbal our National Hero.** **Page No. 10, 11, 12, 13, 14, 15, 16, 17, 18**

نئی کتاب





پرانی کتاب





تقابلی جائزہ مابین مطالعہ پاکستان برائے جماعت نہم دہم KP (10th & 9th) (پرانی اور نئی کتاب)	
پرانی کتاب جماعت نہم ، دہم کوڈ نمبر (BP/E-29-P12)	نئی کتاب جماعت نہم کوڈ (PSP/AFP-E-7-1516(O)) نئی کتاب جماعت دہم کوڈ (PSP/CTV-E45-1617(O))
" جنوبی ایشیا میں اسلامی معاشرہ" صفحہ نمبر 5 تا 14 حضرت عمر فاروق" کا دور خلافت، محمد بن قاسم، مسلم معاشرے کا عروج، معاشرے کے حوالے سے جنوبی ایشیا کا ذکر۔ اصلاحی تحریکیں حضرت مجدد الف ثانی صفحہ نمبر 10 تا 11 شاہ ولی اللہ صفحہ نمبر 11 تا 12 تحریک مجاہدین صفحہ نمبر 12 تا 13 فرائضی تحریک، صفحہ نمبر 13 علی گڑھ صفحہ نمبر 15 (اصلاحی تحریکیں) صفحہ نمبر 10 تا 18 پاکستان ایک فلاحی مملکت صفحہ نمبر 42 تا 50 (مسلم معاشرے کا عروج، حسن سلوک، سادگی، مسلم سلاطین کی کوششیں سماجی برائیوں کی اصلاح، علم و ادب فن تعمیر کی سرپرستی، اشاعت دین، ہندو معاشرے پر اسلامی اثرات۔) تعلیم کا جامع مضمون مسئلہ فلسطین اور پاکستان صفحہ نمبر 126 پاکستان مسئلہ عراق صفحہ نمبر 128	تمام اسباق حذف کردیئے گئے ہیں

نئی کتاب 10th 9th






پرانی کتاب




تقابلی جائزہ مابین مطالعہ پاکستان برائے جماعت نہم دہم KP (10th & 9th) (پرانی اور نئی کتاب)	
نئی کتاب 2016-17	پرانی کتاب 2014-15
نئی کتاب 2016-17 ان علاقوں کی تاریخی وجغرافیائی حیثیت کو تبدیل کر کے گلگت بلتستان، مظفر آباد۔ سکردو اور آزاد کشمیر کو بھی متنازعہ علاقہ دکھایا گیا ہے۔ جو ہندوستانی سوچ کی عکاسی کے مترادف ہے  صوبائی حکومت اور صوبائی وزارت تعلیم جواب دے کس کے اشارے پر یہ قدم اٹھایا گیا ہے؟	2014-15 کی مطالعہ پاکستان کی کتاب کے ٹائٹل پر پاکستان کے نقشہ میں گلگت بلتستان، مظفر آباد، سکردو اور آزاد کشمیر واضح طور پر پاکستان کے نقشے پر دکھاتے ہیں جس سے طلباء وطالبات ان علاقوں کی تاریخی حیثیت سے واقفیت حاصل کرتے تھے۔ 

نئی کتاب





پرانی کتاب





Private Education Network (PEN) KP

Muhammad Saleem Khan
(Provincial President)
0995-620786 Cell 0321-9619331
Pakistan Public School & College KTS (Haripur)

Atta Ur Rehman (Advocate)
(Provincial General Secretary)
0937-874700-1 Cell 03005711841
Danish P/ S & College (GujarGari Mardan)

خیبر پختونخواہ میں پڑھائی جانے والی معاشرتی علوم برائے پنجم (پرانی اور نئی) کتب کا تقابلی جائزہ

نمبر شمار	حصہ تاریخ پرانی کتب معاشرتی علوم برائے جماعت پنجم			نئی کتاب معاشرتی علوم برائے جماعت پنجم	
.1	حضرت خدیجۃ الکبریٰ	صفحہ 107		نیلسن منڈیلا	صفحہ 59
.2	حضرت فاطمہ	صفحہ 108			
.3	حضرت امام حسین	صفحہ 110		کارل مارکس	صفحہ 70
.4	محمد بن قاسم	صفحہ 111		مارکوپولو	صفحہ 75
.5	محمود غزنوی	صفحہ 113		ابن بطوطہ	صفحہ 76
.6	اورنگزیب عالمگیر	صفحہ 114	موجودہ کتاب میں سب حذف کردیا گیا ہے	واسکوڈے گاما	صفحہ 76
.7	حضرت شاہ ولی اللہ	صفحہ 116		نیل آرم سٹرانگ	صفحہ 77-76
.8	ٹیپو سلطان	صفحہ 117			
.9	سر سید احمد خان	صفحہ 119			
.10	سید جمال الدین افغانی	صفحہ 120			
.11	مولانا عبیداللہ سندھی	صفحہ 121			
.12	ڈاکٹر محمد اقبال	صفحہ 122			
.13	قائداعظم محمد علی جناح	صفحہ 123			
.14	مسلمانوں اور ہندوؤں کی تہذیب میں فرق	صفحہ 5		موجودہ کتاب میں سب حذف کردیا گیا ہے۔	
.15	آزاد مملکت کے قیام کی ضرورت	صفحہ 6			
.16	مسلمانوں کے خلاف انگریزوں اور ہندوؤں کا اتحاد	صفحہ 6			
.17	سر سید احمد خان کی خدمات	صفحہ 7			
.18	پاکستان کا تصور اور علامہ اقبال	صفحہ 7			
.19	قائداعظم محمد علی جناح	صفحہ 7			
.20	نظریہ پاکستان	صفحہ 8			
.21	پاکستان کے خلاف بھارت کے بُرے ارادے	صفحہ 9			
.22	1965 کی جنگ	صفحہ 10			

محمد سلیم خان صدر پرائیویٹ ایجوکیشن نیٹ ورک KP(PEN)

ستم بالائے ستم یہ کہ خیبر پختونخواہ میں تعلیمی ترقی کے نام پر انٹرنیشنل DFID،NGO نے پورے تعلیمی نظام کو اپنے اختیار میں لے رکھا ہے اور اس کے ذیلی ادارے کے ایڈم اسمتھ انٹرنیشنل (ASI) سیاہ وسفید کے مالک ہیں اور صوبائی حکمران اور اعلیٰ افسران ان کے اشاروں پر سب کچھ کرنے کیلئے ہمہ وقت مستعد اور تیار بیٹھے ہیں ہمارے نصاب کو تختہ مشق بنا کر اپنے مقاصد کو حاصل کرنے کی انتہائی کوششیں شروع کر دی گئی ہیں۔ نصاب میں ہونے والی تبدیلیوں کی ایک جھلک آپ کے سامنے ہے۔ حکمران پوری قوم کا سودا کر رہے ہیں۔ ایسٹ انڈیا کمپنی کے جدید روپ میں انٹرنیشنل NGO ہماری تاریخ اور جغرافیہ کو بدلنے کیلئے منظم کوششوں کا آغاز کر چکی ہیں۔ اسلامی جمہوریہ پاکستان کو سیکولر بنانے اور اغیار کی فکر کے تابع کرنے کی ساری تیاریاں مکمل ہو چکی ہیں۔ ایسے حالات میں والدین، مشائخ عظام، علمائے کرام، عوام الناس اور ہر باشعور شہری پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ مملکت خداداد پاکستان کی نظریاتی سرحدوں کی حفاظت کیلئے کمربستہ ہو جائیں۔

ان NGO's کو امداد اور تکنیکی معاونت فراہم کرنے کے نام پر کھلی چھٹی دے دی گئی ہے۔ جس کی اس سے بڑی مثال کیا ہو سکتی ہے کہ انگریزی کے اس Document (www.kpese.gov-pk) کی جز نمبر 18 ملاحظہ کی جائے تو اس میں تمام دفتری امور انہی کے حوالے کیے جا چکے ہیں۔

جس کی آڑ میں مغربی NGO's اپنے مقاصد حاصل کرنے میں کامیابی کی طرف اپنا قدم بڑھا چکی ہیں۔ امداد اور تکنیکی معاونت کے بدلے درج ذیل اہم پالیسی امور یہی ادارے تیار کریں گے۔ جن میں

1. Summaries تیار کرنا
2. Briefs تیار کرنا
3. Writes ups بنانا
4. Report writing کرنا
5. Minutes of the Meeting تیار کرنا
6. Comments on various nature topics دینا
7. Budget speaches تیار کرنا
8. Proposal for the ADPs تیار کرنا
9. Working papers بنانا
10. اور Notifications کے draft تیار کرنا۔

اس طرح تمام اہم امور تک NGO's کو رسائی فراہم کردی گئی ہیں۔تمام تر پالیسیوں کو اغیار کے قبضے میں دے دیا گیا ہے۔

حکمران ذاتی عیش وآرام کے حصول کیلئے پوری قوم کو مغرب کے پاس گروی رکھنے کا فیصلہ کر چکے ہیں۔مندرجہ بالا شواہد کی بناء پر جلد یا بدیر خدانخواستہ، خاکم بدہن، دوبارہ غلامی کی زنجیریں اور بیڑیاں ہمارا مقدر ٹھہریں گی۔ اس لئے ان سطور کے توسط سے خیبر پختونخواہ کے غیرت مند لوگوں کو گزارش کی جاتی ہے کہ وہ نصاب میں ہونے والی اس تبدیلی کو روکنے کیلئے اپنا کردار ادا کریں۔

فوری حل !

نصاب میں تبدیلی کے اس مغربی ایجنڈے کی تکمیل درحقیقت پاکستان کی شکست وریخت ہے جس سے پاکستان کی نظریاتی سرحدوں کو پاش پاش کیا جائے گا۔اس نصاب کو یکسر ختم کر کے سابقہ نصاب کو من وعن بحال کیا جائے۔تاہم اگر کمی بیشی ناگزیر ہو تو اسلامی نظریات، اقدار وروایات اور مقامی تہذیب ومعاشرت کو مدنظر رکھ کر تبدیلی کی جائے۔

تاکہ پاکستان اقوامِ عالم کی نظر میں باوقار مقام حاصل کر سکے۔